سوال

(221)حج کی کون سی قسم افضل ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے لئے حج کی کون سی قسم افضل ہوگی جبکہ ہم نے ابھی سے قربانی کے جانور کے لئے رقم اپنے وکیل کو جمع کرادی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حج کی تین قسمیں ہیں پہلے ان کی معرفت اچھی طرح سمجھ لیں تاکہ آپ نے کون ساحج کا طریقہ اختیار کرنا ہے۔

1۔حج تمتع :۔حج تمتع یہ ہے کہ میقات سے صرف عمرہ کا احرام باندھیں لبیک اللھم عمرۃ کہیں پھر تلبیہ کہتے جائیں مکہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کریں۔مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت پڑھیں اس کے بعد صفا و مروہ کی سعی کریں بال کٹوائیں اوراحرام کھول دیں اورعام حالت کے مطابق زندگی بسر کریں اوراب احرام کی پابندیوں سے آزاد ہیں پھر آٹھ ذوالحج کوحج کا احرام باندھیں اورمناسک حج ادا کریں۔

2۔حج قران :۔اس صورت حال میں میقات سے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھیں مکہ پہنچ کر عمرہ کریں لیکن احرام نہیں کھولیں گے اور نہ ہی احرام کی پابندیوں سے آزاد ہوں گے بلکہ حالت احرام میں ہی رہیں گے اوراسی حالت میں 8ذوالحج کو منیٰ چلے جائیں اوراحکام حج ادا کریں

3۔حج مفرد:۔اس صورت میں صرف منیٰ سے حج کی نیت کرکے احرام باندھیں طواف قدوم اورسعی کریں مگراحرام نہ کھولیں بلکہ اسی طرح منیٰ چلے جائیں اورتمام مناسک پورے کرکے احرام کھول دیں۔یہ حج کی تینوں اقسام بالاتفاق صحیح ہیں اب اختلاف یہ ہے کہ ان میں سے افضل قسم کون سی ہے بعض نے حج قران کوافضل قراردیاکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حج کیا تھا اوربعض نے تمتع کوافضل قراردیا۔کیونکہ آپ نے اس کی تمنا کی تھی بعض نے کہا اگرقربانی لےکرجارہا ہوتوحج قران افضل ہے اوراگر قربانی لےکرنہ گیا ہوتو تمتع افضل ہے۔

ہمارے نزدیک صحیح دلائل کی روسے حج تمتع افضل ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگرچہ حج قران کیا تھا مگراس پرافسوس کا اظہار کیا تھا اورفرمایا تھا جوبات مجھے بعد میں معلوم ہوئی ہے وہ اگرپہلے معلوم ہوجاتی تواپنے ساتھ قربانی نہ لاتا۔(صحیح البخاری 7229 ابوداؤد1784)

نیزجن صحابہ کرام کے پاس قربانی کے جانور بھی نہ تھے اورانہوں نے حج قران کی نیت سے احرام باندھے ہوئے تھے آپ نے انہیں حکم دیاکہ وہ عمرہ کرکے احرام کھول دیں اورقران

کی نیت ختم کر کے تمتع کرلیں جیسا کہ صحیح مسلم 8/68 اور بیہقی 4/338 میں موجود ہے۔

اور جنھوں نے آپ کے اس حکم کو مشورہ سمجھا اور احرام نہ کھولا آپ نے ان پر شدید ناراضگی کا اظہار فرمایا جیسا کہ (صحیح مسلم 155،8/654 ابن خزیمہ 2606 بیہقی 5/19 مسند احمد 6/175) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث میں موجود ہے۔ لہذا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج تمتع کی تمنا کرنا اور جن صحابہ کے پاس قربانیاں نہ تھیں انہیں عمرہ کر کے احرام کھولنے کا حکم دینا اس بات کی دلیل ہے کہ حج تمتع افضل ہے اور یہی کثیر اہل علم کا موقف ہے جیسا کہ (نیل الاوطار 1314،4/301 الفتح الربانی 11/90-99 وغیرہ میں مرقوم ہے)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الحج، صفحہ:274

محدث فتویٰ